10 جولائی 2015ء

پریس ریلیز

عوام کو اے ٹی ایم سروس اور نئے کرنسی نوٹ فراہم کیے جائیں: اسٹیٹ بینک کی بینکوں کو ہدایت

اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے 10 جولائی 2015ء کو تمام کمرشل بینکوں کے آپریشنز کے گروپ سربراہوں کے ساتھ ایک اجلاس منعقد کیا جس کا مقصد عوام کو نئے کرنسی نوٹوں کی فراہمی، عید کی تعطیلات کے دوران اے ٹی ایم سروس کی بلاتعطل فراہمی اور بینک لین دین پر ودہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی سے متعلق امور پر گفتگو کرنا تھی۔ اجلاس کی مشترکہ صدارت جناب محمد اشرف خان ایگزیکٹو ڈائریکٹر بی پی آر گروپ اور جناب قاسم نواز منیجنگ ڈائریکٹر ایس بی پی بی ایس سی نے کی، اس موقع پر اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کے دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔

اسٹیٹ بینک کی طرف سے کہا گیا کہ عید الفطر کے موقع پر عوام کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایس بی پی بی ایس سی کے سولہ فیلڈ آفسز نے عوام کو نئے کرنسی نوٹوں کی تقسیم شروع کر دی ہے۔ اس کے علاوہ ایس بی پی بی ایس سی نے کمرشل بینکوں کو 141 ارب روپے کے نئے کرنسی نوٹ بھی فراہم کر دیے ہیں تاکہ انہیں عوام کو مہیا کر دیا جائے۔ عوام کو ایس ایم ایس کے ذریعے نئے طریقہ کار کے تحت اور ایس بی پی بی ایس سی کے کاؤنٹر سے جو نئے کرنسی نوٹ فراہم کیے جا رہے ہیں وہ ان کے علاوہ ہیں۔ بینکوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے کاؤنٹرز پر نئے کرنسی نوٹوں کی دستیابی کو یقینی بنائیں۔

کمرشل بینکوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ اسٹیٹ بینک کی ان رہنما ہدایات پر پوری طرح عمل درآمد کریں جو اے ٹی ایم آپریشنز چلانے کے بارے میں ہیں تاکہ عید الفطر کی تعطیلات کے دوران اے ٹی ایم سروسز کی مسلسل دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ بینکوں پر زور دیا گیا کہ وہ اے ٹی ایم سروسز کی چوبیس گھنٹے دستیابی یقینی بنانے کے لیے مناسب متبادل انتظامات کریں اور ایسے جامع طریقے نافذ کریں کہ مشینوں میں کیش ختم ہونے، اے ٹی ایم کے بریک ڈاؤن، سسٹمز اور نیٹ ورک میں نقص جیسے مسائل کو بروقت حل کیا جا سکے۔

حالیہ ٹیکس ترامیم کے پس منظر میں اسٹیٹ بینک نے بینکوں کو یہ بات یقینی بنانے کی ہدایت کی کہ ایسے افراد (ٹیکس فائل کرنے والے) سے ودہولڈنگ ٹیکس کی کٹوتی نہ کی جائے جو اس ٹیکس کے دائرہ کار میں نہیں آتے۔ ایسے صارفین یعنی ٹیکس فائل کرنے والوں سے رقم وصول کی گئی ہے تو منہا شدہ رقم ان کو لوٹانے کے لیے بینکوں کو انتظامات کرنے چاہئیں۔ بینکوں کو یہ بھی ہدایت کی گئی کہ وہ صارفین کو ودہولڈنگ ٹیکس کے گوشوارے فراہم کریں۔

اجلاس میں اسٹیٹ بینک کی طرف سے اس کے مالی شمولیت پروگرام کے بارے میں بھی بریف کیا گیا، اس پروگرام کے تحت 2020ء تک مالی شمولیت کی شرح میں 50 فیصد اضافہ کرنا ہے۔ اس سلسلے میں کمرشل بینکوں کو ہدایت کی گئی کہ وہ "آسان اکاؤنٹ" کے آغاز کے لیے 31 جولائی 2015ء کی ڈیڈ لائن تک اپنی تیاری میں تیزی لائیں، یہ اکاؤنٹ کم خطرے کے حامل صارفین کے لیے ہوگا اور اس میں ضروری مستعدی کے سادہ طریقے استعمال کیے گئے ہیں۔ اسٹیٹ بینک نے واضح کیا کہ ان ہدایات پر عمل درآمد نہ ہونے کی صورت میں سخت ضوابطی اقدامات کیے جائیں گے۔

****